




حديث: لوگوں کے اندر پائی جانے والی دو باتیں کفر کی باتیں ہیں : حسب و نسب پر طعنہ کسنا اور میت پر نوحہ کرنا۔



**زمرہ:** عقیدہ . اسماء و احکام . کفر .

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

**«اثْنَتَانِ فِي النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرٌ: الطَّعْنُ فِي النَّسَبِ، وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ».**

**[صحيح]** - [رواه مسلم] - [صحيح مسلم: 67]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا :

**"لوگوں کے اندر پائی جانے والی دو باتیں کفر کی باتیں ہیں : حسب و نسب پر طعنہ کسنا اور میت پر نوحہ کرنا۔"**

**[صحیح]** - [رواه مسلم] - [صحيح مسلم - 67]

شرح

**اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ لوگوں کے اندر پائی جانے والی دو باتوں کے بارے میں بتا رہے ہیں کہ وہ دراصل کفر کے اعمال اور جاہلیت کے اخلاق ہیں۔ یہ دونوں اعمال ہیں :**

**1- لوگوں کے نسب پر طعنہ کسنا، کمیاں نکالنا اور ان پر اپنا بڑکپن دکھانا۔**

**2- مصیبت کے وقت تقدیر سے بیزار ہوکر اونچی آواز سے رونا یا جزع فزع کرتے ہوئے کپڑے پھاڑنا۔**

## حدیث کے کچھ فوائد

1. **تواضع اختیار کرنے اور غرور سے اجتناب کرنے کی ترغیب۔**
2. **مصیبت کے وقت صبر سے کام لینے اور ناراضگی کا اظہار نہ کرنے ضرورت۔**
3. **مذکورہ اعمال کا تعلق کفر اصغر سے ہے۔ اور جس کے اندر کفر اصغر کی کوئی خصلت پائی جائے تو وہ کافر اور ملت سے خارج نہیں ہوجاتا ہے، ایسا صرف کفر اکبر کی بنا پر ہوتا ہے۔**
4. **اسلام نے نسب پر طعنہ کسنے اور اس قسم کے تمام اعمال سے روکا ہے، جو مسلمانوں کے اندر تفرقہ ڈالتے ہیں۔**

زمرے

- عقیدہ . اسماء و احکام . کفر

中文 हिन्दी සිංහල Bosanski Türkçe বাংলা Indonesia Español English عربي
Kiswahili తెలుగు മലയാളം Português Hausa Kurdî Tagalog Tiếng Việt فارسی
አማርኛ Svenska Shqip অসমীয়া پښتو Deutsch ไทย မြန်မာ தமிழ்
Kinyarwanda Српски دری Lietuvių नेपाली Кыргызча ગુજરાતી Nederlands
Українська Wolof ಕನ್ನಡ Oromoo Malagasy Moore Magyar Română
मराठी ਪੰਜਾਬੀ ភាសាខ្មែរ Македонски ქართული